طالب ہاشمی

تاریخ وسیر

حضرت مالکؓ بن سنان خدری انصاریؓ

ان کا تعلق خزرج کے خاندان خدرہ سے تھا، شجرۂ نسب یہ ہے۔
مالک بن سنان بن عبید بن ثعلبہ بن الابجر (خدرہ) بن عوف بن حارث بن خزرج۔
ان کے والد سنان شہید کے لقب سے مشہور تھے۔ وہ اپنے قبیلے کے رئیس تھے اور مدینہ میں چاہ بصہ کے قریب قلعۂ اجرد کے مالک تھے۔ انہوں نے اسلام سے پیشتر وفات پائی۔

حضرت مالکؓ بن سنان نے ہجرت نبوی سے پہلے قبول اسلام کا شرف حاصل کیا۔ اہلیہ انیسہؓ بنت ابی حارثہ نے بھی شوہر کا ساتھ دیا۔ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں نزولِ اجلال فرمایا تو دونوں میاں بیوی شرفِ صحابیت سے بہرہ ور ہوئے۔ جلیل القدر صحابی حضرت ابوسعید خدریؓ، حضرت مالکؓ بن سنان ہی کے فرزند ہیں۔ ہجرت کے بعد مسجدِ نبوی کی تعمیر کا آغاز ہوا تو حضرت مالکؓ نے اپنے گیارہ سالہ فرزند ابوسعیدؓ کے ساتھ مل کر تعمیر کے کاموں میں شرکت کی۔ حضرت مالکؓ غزوۂ بدر میں کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکے البتہ غزوۂ اُحد میں بڑے ذوق وشوق سے بیٹے کو ساتھ لے کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ حضرت ابوسعیدؓ کی عمر اس وقت تیرہ برس کی تھی۔ حضورؐ پندرہ برس سے کم عمر کے نوجوانوں کو لڑائی میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دیتے تھے اس لیے آپؐ نے حضرت ابوسعیدؓ کو بھی واپس جانے کی ہدایت فرمائی۔ اس موقع پر حضرت مالکؓ نے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر حضورؐ کو دکھایا اور عرض کی یا رسول اللہ اس کے ہاتھ تو پورے مرد کے ہیں"۔

تاہم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسعیدؓ کو لڑائی میں شریک ہونے کی اجازت نہ دی۔ خود حضرت مالکؓ بڑے جوش وخروش سے میدانِ رزم میں اترے اور دیر تک از خود رفتگی کے عالم میں دادِ شجاعت دیتے رہے۔ اسی اثناء میں انہوں نے دیکھا کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا ہے۔ دیوانہ وار آگے بڑھے، روئے انور سے بہتے ہوئے خون کو اپنے ہاتھوں پر لیا۔ اور فرطِ عقیدت وادب سے اس کو زمین پر پھینکنے کی بجائے پی گئے۔ حضورؐ نے فرمایا اگر کوئی ایسے شخص کو

دیکھنا چاہے جس کے خون میں میرا خون شامل ہے تو وہ مالک بن سنان کو دیکھے۔

اس کے بعد حضرت مالک بن سنان تلوار چلاتے ہوئے پھر مشرکوں کے ہجوم میں گھس گئے۔ غراب بن سفیان نامی ایک مشرک نے ان پر تاک کر حملہ کیا۔ اس کے وار سے زمین پر گر گئے اور اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔

ابن اثیرؒ نے "اسد الغابہ" میں لکھا ہے کہ حضرت مالک بن سنان بڑے غیرت مند اور مستغنی المزاج تھے۔ کسی کے سامنے دستِ سوال پھیلانا ان کے لیے موجبِ ننگ و عار تھا ایک مرتبہ تین دن تک بھوکے رہے لیکن کسی سے کچھ نہیں مانگا۔ حضورؐ کو خبر ہوئی تو آپؐ نے فرمایا۔ جس کسی کو عفیف المسالمہ شخص کا دیکھنا منظور ہو وہ مالک بن سنان کو دیکھ لے رضی اللہ عنہ!

محدث کی ایجنسیاں

فیصل آباد ـــــ مولانا محمد اسماعیل صاحب خادم جامع مسجد اہل حدیث
امین پور بازار (فیصل آباد)

گوجرانوالہ ـــــ عبدالمجید منشا صاحب
شاہین بکسٹال بالمقابل ریلوے اسٹیشن ریلوے بازار (گوجرانوالہ)

سرگودھا ـــــ مولانا محمد ابراہیم صاحب نیوز ایجنٹ
عباس سائیکل ورکس بلاک نمبر ۱۹۔ (سرگودھا)

بہاولپور ـــــ عابد نثار صاحب
محمدیہ کتب خانہ جامع مسجد اہل حدیث (بہاولپور)

کراچی ـــــ جناب معاویہ صاحب مینجر پاک اکیڈمی
دوکان نمبر ۲۲۔ متصل جامع مسجد باب الاسلام آرام باغ۔ کراچی